حالیہ تحریک تحفظ ناموس رسالت!

عبداللطیف خالد چیمہ

دستور کی اسلامی دفعات کو متنازعہ بنا کر غیر مؤثر کرنے کے لیے بین الاقوامی قوتوں اور لادین لابیوں کا ایجنڈا ہمارے ہاں عرصۂ دراز سے آگے بڑھ رہا ہے اور حکمران نظریے اور جغرافیے کے تحفظ کے لیے سنجیدہ نظر نہیں آ رہے، ایسے میں یکم فروری 2017ء کو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی دعوت پر اسلام آباد میں مولانا فضل الرحمٰن کی صدارت میں جو اے پی سی ہوئی، اس کی صدائے بازگشت پوری دنیا میں سنی گئی، تمام مکاتب فکر نے مشترکہ اعلامیہ بھی جاری کیا اور درج ذیل مطالبات حکمرانوں کے سامنے رکھے کہ ان کو ایک ماہ کے اندر اندر منظور کرنے کا باضابطہ اعلان کیا جائے۔

☆ حکومتِ پاکستان C-295 کے قانون کے خلاف سرگرمیوں کا نوٹس لے اور اس قانون کے تحفظ کا دوٹوک اعلان کرے۔

☆ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کا شعبۂ فزکس ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کے نام پر رکھنے کا فیصلہ واپس لیا جائے۔

☆ چناب نگر میں ریاست در ریاست کا ماحول ختم کیا جائے۔ حکومت دستوری اور قانونی رٹ بحال کرنے کے ٹھوس اقدامات کرے اور متوازی عدالتیں ختم کر کے قانونی نظام کی بالادستی بحال کی جائے۔

☆ قادیانی چینلز کی نشریات کا نوٹس لیا جائے اور ملک کے دستور اور قانون کے تقاضوں کے منافی نشریات پر پابندی لگائی جائے۔

☆ چناب نگر کے سرکاری تعلیمی ادارے قادیانیوں کو ہرگز نہ دیے جائیں۔

☆ دوالمیال (چکوال) میں قادیانیوں کی فائرنگ سے شہید اور زخمی ہونے والے مظلوم مسلمانوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ قادیانی قاتلوں کو فی الفور گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔ مظلوم اور بے گناہ مسلمانوں کو جلد رہا کیا جائے۔

تادمِ تحریر حکومت کی طرف سے کوئی مثبت رَدِعمل سامنے نہیں آیا، جس سے کئی قسم کے خدشات جنم لے رہے ہیں اور اگر یہی صورتحال باقی رہی تو ایک نئی تحریک 53ء ابھرتی ہوئی نظر آ رہی ہے، اللہ تعالیٰ حکمرانوں کو اس توفیق سے نوازیں کہ وہ ناموس رسالت اور تحفظ ختم نبوت جیسے اہم ایشوز پر اسلامیان پاکستان کے ایمان وعقیدے کے تحفظ کرنے والے بن جائیں اور اغیار کی پالیسیوں کو مسترد کر دیں،

چارسدہ میں ختم نبوت کے رہنما کی شہادت:

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت چارسدہ کے امیر حاجی کلیم اللہ کو 19 رفروری کو گھر سے باہر فائرنگ کر کے شہید کر دیا گیا، قبل از 12 رربیع الاوّل 12 ردسمبر 2016ء کو قادیانیوں نے دوالمیال میں ایک مسلمان نعیم شفیق کو شہید کر دیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ قادیانیوں کی دہشت گردی کی کارروائیاں تیزی سے بڑھتی جا رہی ہیں اور قانون کی گرفت میں پوری طرح نہ آنے بلکہ